ترجمان الحدیث

# آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس

## مختصر رپورٹ......طعام کمیٹی

چیئرمین طعام کمیٹی چودھری محمد یٰسین ظفر

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ واجمعین۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے 9-8 مارچ 2018 بروز جمعرات و جمعہ ''استحاد امت واستحکام پاکستان '' کے عنوان پر آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس میں دنیا بھر سے ممتاز شخصیات اور عالمی قائدین نے شرکت کی۔ خاص کر کانفرنس کے مہمان خصوصی امام کعبہ فضیلۃ الشیخ صالح بن محمد آل طالب حفظہ اللہ تھے۔ کانفرنس ہر اعتبار سے پر امن، مرتب و منظم تھی۔ اور پاکستان کے طول وعرض سے ہزاروں لوگوں نے بڑے جوش وجذبے کے ساتھ کانفرنس میں شرکت کی۔ یہ پاکستان میں منعقد ہونے والی کامیاب ترین کانفرنسوں میں سے ایک یادگار کانفرنس تھی۔

کانفرنس کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ جنہوں نے انتظامی امور باحسن طریق سرانجام دیئے۔ مرکزی جمعیت کے قائدین نے سابقہ روایات کے پیش نظر اس مرتبہ بھی جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ کرام اور طلبہ پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں طعام کمیٹی کی اہم ذمہ داری سپرد کردی۔ جس کے لیے ہم حضرۃ الامیر علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب اور ناظم اعلی ڈاکٹر حافظ عبدالکریم صاحب کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔ جنہوں نے کمال محبت سے ہمیں کانفرنس کے ہزاروں شرکاء کو کھانا کھلانے ان کی خدمت کرنے کا نادر موقعہ فراہم کیا۔ اس کی مختصر روئیداد پیش خدمت ہے۔

یکم مارچ 2018 کو ناظم اعلی ڈاکٹر حافظ عبدالکریم صاحب کے حکم پر جامعہ سے اساتذہ کا ایک وفد جگہ کا معائنہ کرنے کے لیے کالا شاہ کاکو پہنچا۔ طعام گاہ کے لیے جگہ کا انتخاب ہوا۔ اس کے بعد حضرۃ الامیر علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب سے ملاقات میں کھانا کھانے والوں کی تعداد اور دیگر ضروریات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ بتایا گیا کہ کھانا جمعرات دوپہر، رات اور جمعہ کی

صبح پیش کیا جائے گا۔ اوران تین اوقات میں ایک محتاط اندازے کے مطابق ایک وقت میں چالیس ہزار افراد کھانا تناول کریں گے۔ کھانا مفت فراہم کیا جائے گا۔ البتہ ایک ٹوکن جاری کیا جائے گا۔ جسے وصول کر کے کھانا فراہم کیا جائے۔ کھانے میں مرغ پلاؤ اور زردہ ہوگا۔ جسے تھرماپول ڈبے میں پیک کیا جائے گا۔ لہذا ابتدائی تیاری کے لیے حضرت الامیر حفظہ اللہ نے اسکی منظوری عطا فرمادی۔ اس میں چالیس ہزار ڈبہ اور 300۔یلو کلر جیکٹ اور چالیس ہزار سے زائد ٹوکن کی تیاری کی ذمہ داری جامعہ سلفیہ کو دے دی گئی۔ جو بروقت تیار کر لی گئیں۔

کھانا پکانے کی ذمہ داری جامعہ سلفیہ کی نہیں تھی۔ ہمارا کام صرف کھانا پیک کر کے تقسیم کرنا تھا۔ لہذ دوبارہ جامعہ کے اساتذہ کا نمائندہ وفد 3 مارچ 2018 کانفرنس کے مقام پر کالا شاہ کاکو پہنچا۔ جہاں محترم حافظ عبدالغفار سلفی صاحب اور ملک عبدالرشید صاحب سے تفصیلی ملاقات کی۔ اور طریقہ کار طے کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے کھانا تیار کرنے والے باورچی راجہ محمد اکبر صاحب کو بھی بلایا۔ اور ملاقات کرائی۔ ان کے ساتھ کھانے کے معیار اور اوقات طے کر لیے گئے انہیں واضح کیا گیا کہ کھانا بدھ کی شام اور جمعرات کی صبح بھی تیار کرنا ہے تا کہ سیکورٹی اہلکار اور دیگر کام کرنے والے عملے کو کھانا دیا جاسکے۔

جامعہ سلفیہ سے ہر اول دستہ 225 طلبہ اور پانچ اساتذہ پر مشتمل بدھ کی شام 5 بجے کالا شاہ کاکو پنڈال میں پہنچ گیا۔ ضروری ابتدائی انتظامات، طعام گاہ کی تیاری اہم ہدایات وتعلیمات پر مبنی تقریباً 150 بینرز طعام گاہ کے اندر اور باہر آویزاں کیے گئے۔ نیز کھانا پیکنگ اور کھانا کھلانے کے لیے دو جگہوں پر شامیانے لگائے گئے۔ بدھ کی شام کا کھانا ضروری سامان نہ ہونے کی وجہ سے رات گیارہ بجے تیار ہوا۔ جو سیکورٹی اہلکاروں اور دیگر انتظامات کرنے والے عملے کو کھلایا گیا۔ جن کی کل تعداد 800 سے زائد تھی۔

8 مارچ 2018 بروز جمعرات صبح ناشتہ بھی طعام گاہ میں بٹھا کر کھلایا گیا۔ جو پندرہ سو سے زائد افراد نے کھایا۔ باقی کھانا دوپہر تک آنے والے قافلوں کے لیے پیک کرنا شروع کیا گیا۔ تقریباً آٹھ ہزار پیکٹ تیار کیے گئے۔ اس دوران جامعہ کے بقیہ طلبہ بھی وہاں پہنچ گئے۔ اس طرح 511 طلبہ بمع 29 اساتذہ طعام گاہ میں موجود تھے۔ جنہیں مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا

گیا۔ ان میں ایک گروپ کھانا پیک کرنے پر مامور تھا۔ جبکہ دوسرا گروپ کھانا کھلانے اور تقسیم کرنے کی ڈیوٹی دے رہا تھا۔ تیسرا گروپ پانی پلانے جبکہ چوتھا گروپ صفائی کر رہا تھا۔ دن نو بجے سے کھانا تقسیم کرنا شروع کر دیا گیا۔ جیسے ہی قافلے پہنچ رہے تھے۔ انہیں باسہولت کھانا اور پانی میسر تھا۔ انہیں پنڈال میں بٹھا کر نہایت باوقار طریقے سے کھانا کھلایا جارہا تھا۔ یہ سلسلہ نماز عصر تک جاری رہا۔ ہم پرعزم تھے کہ بلاتوقف رات گیارہ بجے تک کھانا پیش کیا جائے گا۔ مگر بدقسمتی سے کھانا تیار کرنے والوں نے کھانا پکانا بند کر دیا۔ استفسار پر معلوم ہوا کہ گوشت اور گھی موجود نہیں۔ بے حد پریشانی ہوئی۔ کافی کوشش اور انتظار کے بعد سامان میسر آیا۔ تب دوبارہ کھانا شروع ہوا۔ عصر اور مغرب کے درمیان چونکہ کھانا میسر نہ ہونے کی وجہ سے مجبوراً وقفہ کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے مغرب کے بعد لوگوں کا ازدحام ہو گیا۔ لوگوں کی بے صبری اور بدنظمی سے کھانا تقسیم کرنے میں کافی مشکلات ہوئیں۔ دھکم پیل کی وجہ سے بعض طلبہ زخمی ہوئے۔ بہرحال ہم نے ہمت نہ ہاری اور کھانا تقسیم کرتے رہے۔ یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔

جمعرات کی شام کھانا کھانے والوں کی تعداد ہمارے اندازے سے بہت زیادہ ہوگئی۔ اس کی وجہ امام کعبہ کی نماز عشاء کے لیے آمد تھی۔ مقامی تمام آبادی جلسہ گاہ پہنچ گئی۔ مفت کھانا دیکھ کر ہر شخص نماز کی بجائے طعام گاہ پہنچ گیا۔ دوسری وجہ اسٹیج سے کھانے کا اعلان ہونا ہے۔ اگر اسٹیج سے کھانے کا اعلان نہ ہوتا تو غالب گمان ہے کہ یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ جس کی وجہ سے کھانا کم ہو گیا۔

9 مارچ 2018 بروز جمعۃ المبارک رات دو بجے پکوائی کا آغاز کر دیا گیا۔ جس کی مسلسل نگرانی کی گئی۔ صبح چار بجے کھانے کی پیکنگ شروع کر دی گئی۔ اور نماز فجر کے متصل بعد کھانا تقسیم کرنا شروع کر دیا گیا۔ یہ عمل صبح چھ بجے سے جمعۃ کی اذان تک مسلسل سات گھنٹے جاری رہا۔ اس دوران کسی کو کوئی تکلیف نہیں۔ اور لوگ باوقار طریقے سے کھانا کھاتے رہے۔ چونکہ کھانا تیار ہونے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی۔ خاکسار نے خود یہ ذمہ داری ادا کی۔ اور مسلسل نگرانی کی۔ جو چیز کم پڑ جاتی فوراً فراہم کی جاتی۔ اس ضمن میں جناب حافظ عبدالغفار سلفی صاحب اور ملک عبدالرشید صاحب کا تعاون حاصل رہا۔

کانفرنس میں سیکورٹی فرائض سرانجام دینے والے پولیس اہلکاروں کے علاوہ یوتھ فورس

کے نوجوانوں کو مولانا سیف اللہ کمیر پوری کے ذریعے کھانا فراہم کیا گیا۔ نیز خواتین کے پنڈال میں بھی وافر کھانا پہنچایا گیا۔

اس طرح جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے دو دن مسلسل پوری محنت، جانفشانی، لگن اور للّٰہیت کے ساتھ کام کیا۔ اور مقدور بھر شرکاء کانفرنس کی خدمت کی۔ اس دوران کسی استاد یا طالب علم نے پنڈال کا رخ نہیں کیا۔ اور نہ ہی امام کعبہ کی امامت میں نماز ادا کرنے کے لیے کام چھوڑا۔ حتی کہ خاکسار کو بار بار سٹیج سے بلاوا آتا رہا۔ لیکن اپنی ذمہ داری کو اہمیت دی۔ اس کے باوجود کہ توقع سے کہیں زیادہ حاضری تھی۔ انتظامات بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی۔ لیکن انسان ہونے کے ناطے کمی کوتاہی رہ جاتی ہے۔ اگر اس موقعہ پر کسی کو تکلیف پہنچی ہو۔ تو ہم معذرت خواہ ہیں۔ اس میں اگر بہتری آئی تو وہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہے۔

مزید اس سلسلہ میں چند تجاویز پیش خدمت ہیں۔

(1) کھانا مفت نہیں ہونا چاہیے۔ ٹوکن فیس بے شک معمولی ہی کیوں نہ ہو ضرور ہونی چاہیے۔

(2) کھانے کے لیے جگہ ایک نہ ہو۔ بلکہ جلسہ گاہ کے کم از کم چار اطراف جگہ متعین کی جائے۔

(3) کھانا پکانے کے لیے سامان قبل از وقت مہیا کیا جائے۔ اور مجوزہ مقدار سے زیادہ سامان مہیا کیا جائے۔ اگر بچ جائے تو واپس کر دیا جائے۔ ضرورت پڑے تو استعمال ہو جائے گا۔

(4) کھانا سپلائی کرنے کے لیے (پک اپ، ڈالہ) مہیا کیا جائے۔

(5) کھانا پکوانے اور تقسیم کرنے کی ذمہ داری طعام کمیٹی کو دی جائے۔ تاکہ بوقت ضرورت پکوائی میں کمی پیشی با آسانی ہو سکے۔ اور پکوائی کے کام کی نگرانی بھی با آسانی ہو سکے۔ اور کسی بھی قسم کے معاملے کی صورت میں طعام کمیٹی جوابدہ ہو۔

(6) پہلے دن اور دوسرے دن کھانے کی تقسیم بغیر کسی وقفہ کے جاری رہنی چاہیے۔

(7) کانفرنس کی جگہ کے قریب ہی کھانے کے سٹال (عارضی ہوٹل) کا اہتمام ہونا چاہیے تاکہ جو لوگ چاول کی بجائے روٹی کھانا چاہیں یا طعام گاہ میں آنا پسند نہ کریں ان کے لیے آسانی رہے۔

(8) ناظم کانفرنس کم از کم دو دفعہ طعام گاہ کا دورہ فرمائیں تاکہ وہ بھی صورت حال سے آگاہ رہیں

☆☆☆☆☆